

کامیل جول پریشانی کا باعث کیوں ہو اور میں کیوں یہ خیال کروں کہ رقیب نے اسے
دام فریب میں الجھالیا ہے؟

کمال یہ ہے کہ مرزا کے نزدیک رقیب کے پاس فریب کے سوا اور کوئی
تدبیر ہے ہی نہیں، لیکن جو محبوب وفا کا منکر ہے، اس پر کسی کا فریب کیونکر کارگر
ہو سکتا ہے؟

۷۔ شرح : مجھ پر تو وصل میں اس لیے اضطراب طاری ہے کہ کہیں رقیب
اس موقع پر نہ آجائے اور رنگ میں بھنگ نہ پڑ جائے۔ تمہیں کس وہم نے پیچ و تاب
میں ڈال رکھا ہے؟

عاشق اس لیے پریشان ہے کہ بڑی مشکل سے محبوب کے ساتھ ملاقات کا
موقع ہاتھ آیا ہے۔ اگر اس موقع پر رقیب آگیا تو لطف صحبت برباد ہو جائے گا۔
محبوب یہ سمجھتا ہے کہ عاشق نے کسی اور سے رشتہ محبت استوار کر رکھا ہے، اس
لیے اس پر گھبراہٹ طاری ہے۔ عاشق اسے محبوب کا وہم قرار دے کر حقیقت
واضح کر رہا ہے تاکہ جس پیچ و تاب میں وہ مبتلا ہے، وہ نہ اٹل ہو جائے۔

۸۔ لغات - خدا ساز : خدا کا بنایا ہوا کام، خدا کی دی ہوئی نعمت،

خدا داد -

شرح : میرے نصیب ایسے کہاں کہ وصل کا حظ حاصل ہوتا ہے یہ تو
خدا کا بنایا ہوا کام تھا، اس کی عطا کی ہوئی نعمت تھی۔ اس خوشی میں شادی مرگ
ہو جانا بعید نہ تھا۔ مگر مجھ پر ایسی گھبراہٹ اور حیرت طاری ہوئی کہ جان بہ طور
نذر پیش کرنا بھول گیا۔

معاملات کے یہ دقیق پہلو اس حسن و خوبی اور اس قادر الکلامی سے بے تکلف
پیش کر دینا مرزا غالب پر ختم ہے۔ وصل کی خدا ساز نعمت و شادی مرگ کی نوبت
کیوں نہ آئی؟ صرف اس لیے کہ مجھ پر اتنے بڑے، غیر معمولی اور سراسر غیر متوقع
واقعے سے حیرت طاری ہو گئی اور اس عالم میں جان کی نذر دینا بھول گیا۔